

بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین.....

اداریہ

اسلامی بینکاری کی سہولت کی موجودگی میں سودی بینکاری کے نظام کو جاری رکھنے کا جواز و مصلحت؟

الحمد للہ گزشتہ چند برسوں سے ملک میں اسلامی بینکاری کی سہولت اب ہر چھوٹے بڑے شہر میں دستیاب ہے، میزان بینک ہو کہ بینک الاسلامی، الفلاح بینک ہو یا برج بینک، وطن عزیز کے تقریباً تمام شہروں میں ان کی سینکڑوں برانچیں کھل چکی ہیں، بینک مزید برانچیں کھولنا چاہتے ہیں مگر لیکوڈیٹی کے مسائل شاید ایسا کرنے سے مانع ہیں..... اسی طرح بڑے بینک بھی اپنی کنوشنل برانچوں میں سینکڑوں ونڈوز کھول چکے ہیں، یو بی ایل امین، نیشنل بینک، بینک الحبیب، الائیڈ بینک، ایم سی بی بینک اور دیگر تمام ہی بینکوں نے اسلامک بینکنگ ونڈو آپریشن کا آپشن رکھا ہوا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے یہ بات کہی جاسکتی تھی کہ چونکہ سودی بینکاری کا متبادل مارکیٹ میں میسر نہیں اور جو کچھ شروعات میں ہے وہ فی الحال تجرباتی ہے اس لئے بڑے بینکوں کا سودی نظام کے مہاجن بن کے موجود رہنا ضروری اور لازمی ہے ورنہ سسٹم تباہ ہو جائے گا مالیاتی نظام کا چلانا مشکل ہو جائے گا وغیرہ وغیرہ..... مگر اب

جبکہ ملک کے طول و عرض میں اسلامی بینکاری پوری آب و تاب کے ساتھ مصروف خدمت ہے، اور خود حکومتی ادارے اور سرکار باوقار بھی اسلامی بینکاری سے پلیئرز اور ٹریڈرز کے صکوک کی سہولت حاصل کر رہی ہے، تو اب اس دقیقہ نوسی نظام سود کا خاتمہ ہو ہی جانا چاہئے تاکہ اسلامی بینکاری جس نے عملاً اس کی جگہ لے کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ سودی نظام سے کہیں بہتر کاروباری امور سے واقف ہے اور کامیابی سے ترقی کی جانب رواں دواں ہے، اس کے منافع بھی عوام تک پہنچ رہے ہیں اور لوگوں کی

☆ بیج منابذہ یہ ہے کہ: بائع میح کو مشتری کی طرف پھینک دے ☆

دبجی بھی اس میں بڑھی ہے تو کنونشن بینکوں کو بلا وجہ سہارا دے کر قائم رکھنے کی مصلحت و حکمت سے اب سرکار کو باہر آ جانا چاہئے اور تمام بینکوں کو جلد ہدایت جاری ہونی چاہئے کہ وہ اپنا نظام فوری طور پر اسلامی بینکاری میں منتقل کر لیں.....

یہ خبریں تو ملتی رہتی ہیں کہ فلاں بینک نے اتنی اسلامی برانچیں کھول لی ہیں اور فلاں نے اتنی ونڈوز اوپن کر لی ہیں مگر یہ خبریں کچھ زیادہ نہیں آرہیں کہ فلاں بینک کی اتنی سودی برانچیں بند کر دی گئی ہیں تاکہ وہ جلد از جلد سودی نظام سے جان چھڑا کر اسلامی نظام کو اپنالے..... بینک دولت پاکستان کو اب اس طرح کی اچھی اچھی خبریں عام کرنا چاہئیں تاکہ عوام کو بھی سودی نظام سے مزید نفرت اور اسلامی نظام سے محبت اور لگاؤ پیدا ہو..... اور سرمایہ داروں کو بھی نظر آئے کہ اب ان کے لئے "محفوظ" سرمایہ کاری کا راستہ بند اور حلال سرمایہ کاری کا راستہ ہی رہ گیا ہے..... سپریم کورٹ کی لیبلیٹ شریعت بینچ کو بھی اب اس اپیل کو نمٹا دینا چاہئے جو سود کے حوالہ سے عرصہ دراز سے معرض التوا میں ہے..... اس سلسلہ میں جو مخفی رکاوٹیں (اگر کوئی) ہیں تو بینچ کے معزز اراکین کو کھل کا ان کا اظہار کر دینا چاہئے کہ عدلیہ کسی لومتہ لائم کی پرواہ کئے بغیر کام کیا کرتی ہے..... اور اگر کسی گراؤنڈ ورک کی ضرورت ہے تو اس میں علماء کرام سے مدد لی جاسکتی ہے..... ہمارے لائق کوئی خدمت ہو تو ہم حاضر ہیں..... شریعت لیبلیٹ بینچ کے فاضل اراکین کو اللہ تعالیٰ نے ایک موقع دیا ہے وہ ہمت کر کے اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور کنویں میں پڑے سود کے مردار کو باہر نکال پھینکیں..... تاکہ چشمہ آب خیر جاری و ساری ہو..... اور اسلامی بینکاری کی برکات اوپر سے نیچے تک پہنچ سکیں اور معیشت کو مکمل اسلامی معیشت میں ڈھالنے کا عمل جلد از جلد مکمل ہو سکے..... اسلامی نظریاتی کونسل کی ایک مکمل رپورٹ اسلامی معیشت کے بارے میں پہلے ہی تیار ہے اور ریکارڈ پر ہے.....

فقہ المعاملات پر نئی کتاب

شرکت الوجوه

تالیف: شیخ محمد رفیق یونس مصری..... ترجمہ: ڈاکٹر محمد مہربان باری

ناشر: شیخ زاید اسلامک سینٹر جامعہ کراچی